مطبوعات

تدبر قرآن تالیف جناب مولانا امین احسن اصلاحی۔ قیمت مجلد مع گرد پوش دو روپیہ آٹھ آنے، مکتبہ یثرب، ۱۰۔اے، دی مال، لاہور

قرآن ہدایتِ نوعِ انسانی کے موضوع پر اتنی اونچی کتاب ہے اور اتنے وسیع الاثر بنیادی مسائلِ حیات سے بحث کرتی ہے کہ اس کے خزائنِ معنی سے استفادہ کرنے کے لئے قدم قدم پر تفکر و تدبر کی کنجیوں سے قفل کھولنے پڑتے ہیں۔ مولینا امین احسن اصلاحی، جن کا موضوع فکر و تحقیق ہی کئی سال سے قرآن مجید رہا ہے، اپنی اس کتاب کے ذریعے تفکر و تدبر کی کنجیاں عوام کے ہاتھ میں دے رہے ہیں اور ان کنجیوں کا استعمال سکھاتے ہیں۔

یہ کتاب اس لحاظ سے بڑی اہم ہے کہ اس میں بیک وقت اُن دو بظاہر متضاد حقیقتوں کی تطبیق کی گئی ہے کہ ایک طرف قرآن کی تعریف یہ کی گئی ہے کہ "ولقد یسرنا القرآن" اور دوسری طرف مطالبہ کیا گیا ہے کہ "افلا یتدبرون القرآن"۔ بات وہی ہے کہ "دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں؟"

یہ کتاب بڑے گہرے تجزیے کے ساتھ اُن وجوہ و اسباب کو سامنے لاتی ہے جن کے زیرِ اثر قرآن کو ہزاروں لوگ پڑھتے ہیں لیکن وہ چیز نہیں پاتے جس کے لئے قرآن کو پڑھنے کی ضرورت ہے۔ اسی سلسلے میں عہدِ ماضی کے دفترِ تفسیر کا جائزہ لیکر مختلف مدارسِ فکر کا امتیاز دکھایا گیا ہے اور ساتھ کے ساتھ حال کے فتنہ پرداز مفسرین کے فسادِ ذہنی کی نقاب کشائی بھی کی گئی ہے۔

کتاب نہ صرف ایک جانے پہچانے محقق کی لکھی ہوئی ہے بلکہ وہ محقق ایک بلند پایہ ادیب بھی ہے جس کے قلم کی شگفتگی نے انتہائی خشک بحثوں کو دماغوں کے لئے "زود ہضم" اور "سائغا للشاربین" بنا دیا ہے۔

بقیہ صفحہ سے بے ایمان ثابت کرتا ہو، اور جنہیں کوئی ذلیل سے ذلیل تہمت تراشنے میں بھی تامل نہ ہو، ان کو کسی علمی یا قومی مسئلے میں بحث کا مخاطب بنانا کسی شریف اور معقول آدمی کے لئے تو ممکن نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کی باتوں کا جواب دینے کی فرمائش جو لوگ ہم سے کرتے ہیں، ان کی اس فرمائش سے ہمیں شبہ ہوتا ہے کہ وہ یا تو ہمیں بھی اسی قماش کا آدمی سمجھتے ہیں اور یہ ہماری توہین ہے، یا خود شرافت اور رذالت کا فرق محسوس نہیں کرتے اور یہ انکی اپنی توہین ہے۔